مُقدس مقامات کا عالمگیر ضابطہ عمل[1]

سرنامہ

ہم دنیا بھر کے تمام خطوں کی مذہبی روایات کے قائدین اور نمائندے اس عہد کا اظہار کرتے ہیں کہ ہم امن کے مُتلاشی ہیں اور اسے ہم اپنی مذہبی روایات کی روشنی میں تلاش کرتے ہیں۔ ہم مقدس مقامات کے اس عالمگیر ضابطہ عمل (عالمگیر ضابطہ) کی توثیق کرتے ہیں جس کا مقصد اس کے اس ہدف پر غور کرنا اور اسے حاصل کرنا ہے۔

مُقدس مقامات گہری اہمیت، عمیق مذہبی عقیدت اور وابستگی کے حامل ہیں جن کے خصوصی کردار اور جن کی سالمیت کا تحفظ کرنا اور تشدد اور بے حُرمتی سے ان کی حفاظت کرنا نہایت ضروری ہے۔ ان مقدس مقامات کی تعریف، ان کی تحفیظ ، ان تک رسائی، مشارکت، تنازعات کا تدارک اور حل، تعمیرِ نو، یادگار کی تعمیر، سرکاری تحویل میں لینا، تعلیم، قیام، حفریات اور تحقیق کی تعریف وضع کرتے ہوئے یہ عالمگیر ضابطہ باہمی تعاون پر مبنی ٹھوس تعمیلی منصوبہ کی بنیاد فراہم کرتا ہے جس سے ان مُقدس مقامات سے متعلق تنازعات کے خاتمے میں مدد ملے گی ۔
عہد کرتے ہیں کہ ہم مکالمے کی روایت کو زندہ رکھتے ہوئے مشترکہ میدانوں کی جستجو میں ایک دُوسرے سے تعاون کریں گے۔ یہ تعاون باہمی احترام، آزادئ فکر، ضمیر و مذہب اور ہر مذہبی روایت کی سالمیت کی خاطر ہوگا،
مشترکہ تصور رکھتے ہیں ایک ایسی دُنیا کا جہاں ہر مُقدس مقام جسے متعلقہ مذاہب اور مذہبی روایات عالمی سطح پر مُقدس تسلیم کرتی ہیں اور جہاں لوگوں اور معاشروں کی مُقدس مقامات سے گہری وابستگی اور عقیدت کا سب لوگ عقائد سے با لا تر ہوکے احترام کرتے ہیں،
یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ مُقدس مقامات دنیا بھر میں متعدد نزاعی مسائل کی بنیادی وجوہات میں شامل رہے ہیں اور اکثر تنازعات میں تباہی کا نشانہ بنے ہیں، اس حقیقت کو ذہین میں رکھتے ہوئے کہ اقلیتی عقائد کی نمائندگی کرنے والے مقاماتِ مُقدسہ عموماً زد پذیر رہے ہیں،
تلاش کرتے ہیں ایسے اصول و ضوابط کی جو مقاماتِ مُقدسہ کے تحفظ اور بقاٗ اور اُن کے مذہبی استعمال کی آزادی کی ضمانت دیتے ہوئے انہیں امن، ہم آہنگی اور ربط ساز مقامات کے طور پر رُوشناس اور مُتعارف کرائیں،
یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ مذہبی رہنما ایسے تنازعات کے حل میں مثبت کردار ادا کرسکتے ہیں جن کی وجہ مُقدس مقامات ہیں اور اس اخلاقی ذمہ داری کا اعادہ کرتے ہوئے کہ وہ مذہبی حُدود سے بالا تر ہوکر دُوسرے مذاہب کے مقاماتِ مُقدسہ کے تحفظ کے حق میں بات کریں،
مضبوط بناتے ہوئے اس بنیاد کو جو ان بین الاقوامی معاہدوں اور ضوابط نے فراہم کی ہے، جو مذہبی آزادی کے ساتھ عقائد کی آزادی اور انسانی حقوق، ثقافتی ورثے اور مسلح تنازعات میں عام آدمی کے تحفظ کی ضمانت دیتے ہیں،

ہم حلف اُٹھاتے ہیں کہ ہم مندرجہ ذیل (شقوں کا) احترام کرتے ہوئے دُنیا بھر میں ان کی تعمیل اور فروغ کے لیے کام کریں گے اور ان کی توثیق کی دعوت دیں گے۔

---

1 - مقدس مقا مات کا عالمگیر ضابطہ عمل دنیا بھر کے مذہبی ماہرین اور قائدین کی مشاورت اور معاونت سے تیار کیا گیا ہے ۔ اس ضا بطے کو مرتب کرنے میں ان غیر سرکاری تنظیموں کے نمائندوں پر مشتمل ورکنگ گروپ نے کا م کیا : ون ورلڈ فار ڈائیلاگ، اوسلو سنٹر فار پیس اینڈ ہیومن رائٹس، ریلیجنز فار پیس اور سرچ فار کامن گراونڈ۔ اس ضابطے کی تیاری کے لئے مالی معاونت ناروے کی وزارتِ خارجہ نے کی۔

دفعات

شق 1 : تعریف

ضابطہ ہذا کے مقاصد کے پیشِ نظر مُقدس مقامات سے ایسے مقامات مراد ہیں جو افراد کے خاص گروہ کے نزدیک مذہبی اہمیت کے حامل ہوں۔ مُقدس مقامات میں عبادت گاہیں ، مقابر و مزارات اور ان کے ایسے ملحقہ جات شامل ہیں جنہیں ان مقامات کا حصہ سمجھا جا تا ہو۔

زیرِ نظر ضابطے کے مقاصد کے پیش ِنظر ، مُقدس مقامات مخصوص و محدود کردہ مقامات ہیں جنہیں ایک خاص مذہبی گروہ نے مُقدس اور با حُرمت قرار دیا ہے اور متعلقہ حُکام نے ان کے ورثے اور رسومات کے پیش نظر ان مقامات کی مُقدس حیثیت قبول کر رکھی ہے۔ اور اس سلسلے میں یہ بات بھی تسلیم شُدہ ہے کہ ایک مقامِ مُقدسہ ایک سے زیادہ مذہبی گروہوں کے نزدیک مُقدس حیثیت کا حامل ہوسکتا ہے ۔

شق 2 : مقاماتِ مُقدسہ کی بقأ

مقاماتِ مُقدسہ کو موجودہ اور آنے والی نسلوں کے لئے حُرمت و تقدس اور اُن کے نام اور شناخت کے ساتھ محفوظ رکھا جائے گا۔ ان مقدس مقامات کو ان کی مذہبی اہمیت کے ساتھ ساتھ ، ان مقامات کا احترام کرنے والے افراد اور نسل انسانی کے تاریخی ، ثقافتی اور ماحولیاتی ورثے کے طور پر محفوظ رکھا جائے گا۔ انہیں بے حُرمت اور مسمار نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی کسی مذہبی گروہ کو اُس کے مُقدس مقام سے جبراً محروم کیا جائے گا۔

جہاں مذہبی مقامات کے تحفظ کو ضروری سمجھا گیا ، متعلقہ حُکام[2] کو اُس کے اردگرد ایک حفاظتی خطہ/منطقہ قائم کرنا چاہئے ، اور حقِ جائیداد کو مجروح کئے بغیر تعمیر و ترقی کے عمل کو محدود یا اس کی روک تھام کرنی چاہئے ۔

اگر ایک مُقدس مقام کو قومی ورثہ قرار دے کر اس پر کچھ حدود لاگو کی جائیں تو اس صورت میں یہ پابندیاں ایسی نہیں ہونی چاہئیں کہ بطور مقدس مقام اس کی حیثیت پر کوئی فرق پڑے۔

شق 3 : رسائی

کسی بھی شخص کی مُقدس مقامات تک رسائی اُس مقام کے طے شدہ مذہبی قواعد و ضوابط تک محدود ہوگی یا جو کہ مقاماتِ مُقدسہ کے تحفظ اور عبادت میں یکسوئی کو یقینی بنا تے ہیں۔ کوئی بھی شخص جسے کسی مُقدس مقام تک رسائی دی جائے گی وہ اُس مقام کی نوعیت ، مقصد اور متعلقہ مذہبی طبقات کے مزاج کا احترام کرے گا۔

سول انتظا میہ زائرین کو جبراً کسی ملک میں داخل ہونے اور مُقدس مقامات کی زیارت سے نہیں روکے گی اور نہ ہی کسی ایسے غیر ملکی فرد کو ایسے مقامات پر موجود رہنے سے روکا جائے گا جو کسی خاص فریضے کی انجام دہی کے لیے مقرر کیا گیا ہو ۔

شق 4 : ایسے مقامات جنہیں ایک سے زیادہ مذاہب مُقدس مقامات مانتے ہیں

جب ایک مقام ایک سے زیادہ مذاہب کے ماننے والوں کے نزدیک مُقدس مانا جا تا ہو ، متعلقہ انتظامیہ ان لوگوں کے ساتھ مشاورت کرے گی تاکہ ان تمام مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی مذہبی مقاصد کے لیے رسائی کو قانونی شکل دی جا سکے اور مشترکہ مقاماتِ مُقدسہ کے تحفظ کی ذمہ داری ان تمام مذاہب سے تعلق رکھنے والے مُتعلقہ افراد پر ہوگی۔

شق 5 : تنازعات سے بچاؤ اور حل

با قاعدہ ابلاغ اور رابطہ کاری کو یقینی بنانے کے لیے مذہبی مقتدرہ اور دیگر موزوں اداروں پر مشتمل ایک فورم تشکیل دیا جائے گا۔ مُقدس مقامات کے تناظر میں تمام تنازعات اور خدشات بلا تا خیر اس فورم کو ارسال کیے جائیں گے۔

---

2 اس ضابطے کے مقاصد کے پیش نظر، ‘متعلقہ حکام’ کی اصطلاح سے مراد وہ حکام ہیں (مثلا مقام کی نوعیت پر منحصر، مذہبی، سیاسی، فوجی، قانونی وغیرہ) جو مقدس مقام کے بارے میں فیصلہ سازی میں شریک ہوں۔

شق 6 : تعمیر نو اور یادگار

متعلقہ حکام تشدد کے واقعات سے مکمل یا جزوی طور پر تباہ ہو جانے والے مُقدس مقامات کی متعلقہ مذہبی طبقات کی خواہشات کے مطابق تعمیر نو اور یاد گار کی تعمیر میں سہولت فراہم کرنے کے لیے اقدامات اُٹھائیں گے۔ اس مقصد کے لیے، جائیداد کے حقوق سے متعلق قوانین کے عین مطابق، قانونی و انتظامی رُکاوٹیں حائل کیے بغیر بلا تاخیر ضروری اجازت نامے جاری کیے جائیں گے۔

شق 7 : قومیا نہ /حکومتی تحویل میں لینا

کسی مُقدس مقام کو قومی یا حکومتی تحویل میں لئے جانے کی تجاویز کی صورت میں، مذہبی طبقات کی تمام پہلوؤں اور مراحل پر نمائندگی اور مُشاورت ضروری سمجھی جائے گی۔ متعلقہ حُکام اثرات کی قدرپیمائی کریں گے اور ثقافتی ورثے کے تحفظ، مذہبی روایات کی روشنی میں احترام، مُقدس مقام کے مناسب استعمال اور مذہبی سرگرمیاں جاری رکھنے کے لئے تجاویز پیش کریں گے۔
اتفاقِ رائے نہ ہونے کی صورت میں مذہبی طبقے یا گروہ کو یہ اختیار حاصل ہو گا کہ وہ عدالت سے رجوع کریں۔
جہاں مُقدس مقامات کو ماضی میں قومی تحویل میں لیا گیا ہے وہاں ایسے مقامات کو ازسر نو متعلقہ مذہبی طبقے یا گروہ کی تحویل میں دینے کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

شق 8 : تعلیم و تقریر

عمومی اعلامیوں اور تعلیمی سرگرمیوں کے دوران تمام فریق مُقدس مقامات کی شناختی و عباداتی اہمیت کو قبول کرتے ہوئے، دیگر مذاہب کے نزدیک ان کی حساس حیثیت تسلیم کرتے ہوئے اور کسی عسکری، جغرافیائی اور تزویری اہمیت کی بجائے ان کی رُوحانی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے مُقدس مقامات کے تحفظ کو فروغ دیں گے۔ کسی خاص گروہ کی کسی خاص مُقدس مقام سے وابستگی کا انکار نہیں کیا جائے گا۔
مُقدس مقامات کی سیاحی، سائنسی، تعلیمی اور دیگر مقاصد کے لئے عام تشہیر سے قبل متعلقہ مذہبی طبقے یا گروہ سے مشاورت طلب کی جائے گی۔ تشہیری سرگرمیوں کے دوران ان مقامات کی نسبت سے متعلقہ مذہبی طبقے یا گروہ کی شناخت اور مذہبی روایات کا احترام ملحوظِ خاطر رکھا جائے گا۔

شق 9 : مُقدس مقاما ت کا قیام

دوسروں کے حقوق کے احترام کے ساتھ اور ضروری مراحل کے بعد تمام مذہبی طبقات کا موجودہ مُقدس مقامات کے قیام اورانہیں برقرار رکھنے کا حق مذہب یا عقائد کی آزادی کا لازمی حصہ سمجھا جائے گا۔
ایک قابض طاقت مقبوضہ علاقے میں حق جائیداد اور دیگر تسلیم شدہ حقوق کے احترام کے بغیر مستقل بنیادوں پر کوئی نیا مقدس مقام قائم نہیں کرے گی اور نہ ہی اس کی اجازت دے گی۔

شق 10 : حفریات اور تحقیق

آثار قدیمہ کے لئے تحقیق کی غرض کی جانے والی حفریاتی سرگرمیوں[3] کا آغاز ان مذہبی کمیونٹیز کے تسلیم شدہ رہنماؤں یا حُکام سے مُشاورت اور باہمی معاہدے کے بعد کیا جائے گا جن کے نزدیک ایک مقام مذہبی تقدس کا حامل ہے ۔ حفریاتی اور تحقیقی عمل سے معمول کی مذہبی سرگرمیوں میں مُداخلت نہ ہونے کے برابر ہوگی۔
کسی مُقدس مقام کے ماضی کے متعلق تاریخی دریافتیں موجودہ ملکیتی انتظام و اختیار پر اثر انداز نہیں ہوں گی اور ان دریافتوں کی بنیاد پر کسی مذہبی طبقے یا گروہ کی روایتی شناخت پر کوئی سوال نہیں اُٹھا یا جائے گا۔

---

3 - کسی خاص دور کی باقیات کی تلاش میں ماہرین آثار ہائے قدیمہ کی زیر نگرانی کی جانے والی کُھدائی۔

ضمیمہ

تعمیل اور نگرانی کے لیے ایک گائیڈ

ہم مذہبی قائدین اور مذہبی روایات کے نمائندے ایک ایسی دنیا کی خواہش کرتے ہیں جہاں تمام لوگ اپنے مقدس مقامات پر آزادی اور تحفظ کے ساتھ عبادت کر سکیں۔ یہ عالمگیر ضابطہ اس خواہش کے نفاذ اور تکمیل کے لیے تعاون پر مبنی فریم ورک مہیا کرنے کے لیے تشکیل دیا گیا ہے۔

نفاذ

اپنی اصل میں، اس عالمگیر ضابطے کے نفاذ کی بنیاد متعلقہ حکام کے ساتھ بین المذاہب تعاون اور اشتراک میں ہے جو مقدس مقامات کے تحفظ کے لیے ایک یا کئی ملکوں میں سرگرمیوں کو تنظیمی شکل دیتا ہے۔
ہم مذہبی قائدین، بین المذاہب اداروں اور دیگر مذہبی تنظیموں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ عالمگیر ضابطہ کے تمام حصوں کی بنیاد پر، اپنی مقامی صورت حال کی مطابقت سے، مقدس مقامات کے تحفظ کے لیے خاص طور پر اپنے ملکوں میں پائلٹ پراجیکٹس تشکیل دیں۔
نفاذ کا یہ عمل مختلف کمیونٹیز میں مقامی ضروریات کے مطابق متنوع شکلیں اختیار کر سکتا ہے۔ دیگر سرگرمیوں کے علاوہ ان میں تعلیم، نگرانی، ڈاکومنٹیشن، مشترکہ دورے اور مذہبی قائدین کی طرف سے مقدس مقامات پر ہونے والے حملوں کی مذمت اور تردید شامل ہو سکتی ہے۔

نگرانی

ہم شق نمبر 5 میں بیان کردہ فورم کے ذریعے نگران اداروں کے قیام کی تائید کر تے ہیں جو مقامی، علاقائی یا قومی سطحوں پر جہاں مناسب ہو عالمگیر ضابطے کے نفاذ کی نگرانی کریں۔
ہم تجویز کرتے ہیں کہ ایک نگران ادارہ متعلقہ حکام کے با اختیار نمائندوں پر مشتمل ہو جو دیگر چیزوں کے علاوہ:

- ایسے مقدس مقامات کی فہرست مرتب کرے جسے اس عالمگیر ضابطے میں درج شقوں کے تحت تسلیم کیا جائے۔
- کسی مقدس مقام پر تنازعہ کی صورت میں مکالمے، مصالحت اور یک جہتی کی روح کے عین مطابق اس کا حل تلاش کرے۔
- مقدس مقامات سے متعلقہ تمام معاملات پر، جہاں مناسب ہو، حکام کو نصیحت کرے۔
- اپنے علاقے میں عالمگیر ضابطہ کی تعمیل کے سلسلے میں ہونے والے کام اور پیش رفت سے متعلق باقاعدہ رپورٹس کی تشہیر کرے۔

جوں جوں عالمگیر ضابطہ کی تعمیل اور نفاذ کرنے والے خطوں کی تعداد میں اضافہ ہو، ہم ایک ایسے بین الاقوامی طریقہ کا ر (میکینزم) کی تشکیل کی تجویز کرتے ہیں جو دنیا بھر میں مقدس مقامات کے تحفظ کی نگرانی کرے۔ ایسا بین الاقوامی نگران تمام فورمز پر اس عالمگیر ضابطہ کی تعمیل کو فروغ دے سکتا ہے، متعلقہ بین الاقوامی اداروں کے ساتھ تعاون کرسکتا ہے، نگران اداروں کے قیام کی حوصلہ افزائی کر سکتا ہے، ان نگران اداروں کے کام میں ان کی مدد کر سکتا ہے، دنیا بھر میں عالمگیر ضابطہ کے نفاذ کی طرف پیش رفت کا تجزیہ کر سکتا ہے اور اس کو ڈاکو منٹ کر سکتا ہے اور مقدس مقامات کی صورت حال کے بارے میں ایک سالانہ رپورٹ تیار اور مہیا کر سکتا ہے۔

ہم مذہبی قائدین اور مذہبی روایات کے نمائندے اس وژن کی تکمیل کی طرف اپنی گہری ذمہ داری کو محسوس کرتے ہیں جس کا اظہار مقدس مقامات کے عالمگیر ضابطہ عمل نے کیا ہے۔